سوال

(05)جو شخص یہ کہے کہ اسلام اور خالص اور نتھری ہوئی توحید ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علما اہلحدیث اس مسئلہ میں کہ جو شخص یہ کہے کہ اسلام اور خالص اور نتھری ہوئی توحید ہے ۔ کہ صرف لا الہ الا اللہ ہی کہا جائے اور اس کے ساتھ محمد رسول اللہ کو ملانا جائز نہیں اور وہ لوگوں کو بھی یہی تعلیم دے کہ تم بھی ایسے مسلمان ہو جاؤ یعنی صرف لا الہ الا اللہ ہی کہو محمد رسول اللہ کو ساتھ مت ملاؤ اور وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معاذ اللہ تو ہین کرے اور قبروں کی زیارت سے منع کرے اور پھر یہ دعویٰ کرے کہ میں موحد اہلحدیث ہوں کیا ایسا شخص موحد اہلحدیث ہے اور کیا اہلحدیث کا یہی مذہب ہے ۔ بینوا توجروا۔ (عبداللہ دھلوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: ہم نہیں جانتے کہ اہلحدیث تو اہلحدیث اہل اسلام میں کوئی فرقہ بھی ایسا ہو جو اس قسم کی بات کہے یا اعتقاد رکھے العیاذ باللہ سوال کا جواب یہ ہی کہ شخص مذکور فی السوال یعنے محمد رسول اللہ کہنے سے انکار کرنیوالا اور ہٹ کرنیوالا اور اور ونکو بھی ایسی تعلیم دینے والا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنیوالا ملحد زندیق پکا بے ایمان ہے اسلام سے اس کو کوئی واسطہ نہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور آپ کی تعظیم اور توقیر اور ادب کرنا فرض ہی اور انکار فرض صریح کفر ہے ۔ اور توہین رسول صلی اللہ علیہ وسلم علامت تکذیب رسول ﷺ ہی تکذیب رسول ﷺ یہی صریح کفر ہے لہذا شخص مذکور اشد کافر ہے ۔

قال اللہ تعالی   امنوباللہ ورسولہ   (سورۃ الحدید)

اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ وایضاً قال اللہ تعالیٰ

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ﴿٩﴾ سورۃ الفتح

حاصل یہ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاو اور آپ کی تعظیم اور توقیر اور ادب کرو جو تم پر فرض ہے ادب بھی کیسا کہ بلند آواز کر کے آپ کے سانے بولنے یعنی شوخی سے سارے اعمال اکارت ہو جاتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾ سورۃ الحجرات

بخاری و مسلم وغیرہ صحاح کی حدیث ہے :

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرت ان اقاتل الناس حتی یشھدوا ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ))

ایک اور حدیث بخاری ، مسلم کی ہے :

((قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس شھادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسول الحدیث))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام اور ایمان کی تفسیر شہادۃ الوہیت کے ساتھ شہادۃ رسالت کو ملا کر فرمائی ہے وفد عبد القیس کو فرمایا :

((اتدرون ماالایمان باللہ وحدہ قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال شھادۃ ان لا الہ اللہ وان محمد رسول اللہ)) (الحدیث)

صحیح مسلم کی حدیث جبرئیل میں ہے :

((یا محمد اخبرنی عن الاسلام قال الاسلام ان شھد ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ .))

الحدیث اور شہادۃ سے کلام کی ایک قسم کی تاکید ہوتی ہی نہ تخالف کما لا یخفی علما الماھر اور علاوہ شہادۃ کے یہی کلمہ توحید ثابت ہی کما سیائی اور اصل تو یہ قرآن مجید کی دو آیتوں میں ہی لا الہ الا اللہ سورہ محمد کی ایک آیتہ میں ہی اور محمد رسول اللہ سورہ فتح کی آیت میں ہی اور اسلام میں ہر مکلف پر ہر روز پانچوں نمازوں کے تشہد میں ذکر الوہیت کے ساتھ اقرار رسالت بھی لازمی ہے ۔

((اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسول متفق علیہ ولی لفظ لمسلم اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ، اور نیز پانچوں وقت ہر روز اذان میں شہادۃ رسالت اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا رسول اللہ))

اسلامی شعار ٹھیرایا گیا ہی اور صرف لا الہ الا اللہ تو بہت سے غیر مسلم بھی کہتے ہیں کیا پھر وہ صرف اتنا کہنے سے مسلمان ہوسکتے ہیں ہر گز نہیں اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ، مجموعہ بین الفظ بھی ثابت ہی آیۃ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا کی شان نزول میں مختلف طریقوں سے چند روائتیں ابن عیاش وغیرہ سے عبد بن حمید بغوی ثعلبی وغیرہ نے روایت کی ہیں جن کا حاصل یہ ہی کہ صحابہؓ کی جماعت کو سفر جنگ میں ایک شخص دیکھ کر کہنے لگا ، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلام علیکم صحابہؓ نے خیال کیا کہ یہ شخص خوف سے کہہ رہا ہے قتل کر دیا اس پر یہ آیۃ نازل ہوئی حاصل یہ کہ جب اس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہہ کر السلام علیکم کہا تو وہ مسلمان ہی ایسے شخص کو یہ مت کہو کہ تو مسلمان نہیں وہ مسلمان ہی دیکھو فتح الباری شرح صحیح بخاری مطبوعہ انصاری دہلی پارہ ۱۸ ص ۶۲ ا تفسیر ابن جریر طبری جلد ۴ ص ۱۴۰ ۱۳۹ تفسیر ومنشورج ص ۳ تفسیر مظہری جلد ا ص ۶۷۳ نیز فتح الباری پارہ ۱۷ ؟ ؟ غزوہ خیبر میں ہی کہ ابن عدی نے ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ جھنڈے نبوی پر لکھا ہوا تھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ انتھی ، اور قبروں کی زیارت منع نہیں بلکہ مسنون ہی بحکم حدیث نبوی

((کنت نھیتکم عن زیارۃ القبور الا فزورھا))

(الحدیث مستدرک حاکم ابن ماجہ ، ہاں قبروں پر جو لوگ افعال شرک وبدعت سجدہ ناچ رنگ وغیرہ کرتے ہیں یہ منع ہیں

(ہذا ما عندی واللہ اعلم وعلمہ الم واحکم)

المرقوم ۲۳ جمادی الاولے سنہ ۱۳۳ ہجر سے ، قال بغمہ ونمقہ بقلمہ ابو سعید محمد شرف الدین (اہلحدیث) عفی عنہ مدرس اول ؟ ؟

میاں صاحب مرحوم دھلوی۔ مفتی نے جوکچھ لکھا ہی صحیح ہی جو تخص محمد رسول اللہ نہ کہے اور ہٹ کرے وہ کیسے سلمان ہوسکتا ہی صرف لاالہ الااللہ کے تو بہت سے فلسفی وغیرہ غیر مسلم بھی قائل تھے اوراہلحدیث کا تو اکثر لوگوں سے جھگڑا ہی اسی لیے ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول وفعل کی پیروی اپنے اوپر فرض جانو اور ذرا بھر بھی خلاف نہ کرو اور ہر مسلمان کو ضروری ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز جانے ورنہ ہرگزایمان دار نہیں ہوگا۔ جیسا کہ حضرت انسؓ وغیرہ کی حدیث میں ہے پھر جس شخص کے دل میں ذرا بھی رسول کی تحقیر ہو وہ کیسے مسلمان ہوسکتا ہے ؟؟؟ ابو تراب عبدالوہاب عفی عنہ ہر مولنا حکیم حافظ ابو تراب عبدالوہاب صاحب محدث دہلی کوچہ نٹواں متصل گھنٹہ گھر۔

جواب : ۔ ۔ ۔ ایسے غارتگر دین وایمان کا خدانہ سیاہ کرے جواپنے آپ کو اہلحدیث کہلوا کر فرقہ اہلحدیث کو بدنام کرنا چاہے ایسا شخص ہرگز ہرگز اہلحدیث نہیں بلکہ کوئی دجال ہے جو صرف فرقہ اہلحدیث کو بدنام کرنے کےلئےاپنے آپ کو اہلحدیث مشہور کرتا ہے۔ ورنہ اہلحدیث کا واللہ باللہ ثم تا اللہ یہ مذہب نہیں بلکہ اہلحدیث تواپنے پیارے پیغمبر احد مجتبیٰ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی دای کی محبت سے ہی کو ایمان سمجھتے ہیں جو شخص کسی قسم کی ظاہری یا باطنی ہے ادبی آپ کے ساتھ کرے اس کو یہ فرقہ اسلام سے خارج سمجھتا ہے اہلحدیث کے دلوں میں تو آپ کی سچی عزت اور واقعی توقیر اسقدر ہے کہ دنیا کے اور لوگوں نے اپنی نسبتیں اور بزرگان دین کی طرف کرلیں مگر اہلحدیث اور صرف اہلحدیث ہی ہیں جنھوں نے آج تک اپنی نسبت صرف اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہی رکھی۔ ہ فرقہ اہلحدیث ایسے ملعون و ؟؟ دو کافر واکفر شخص سے بزت کرتے ہیں اور کھلم کھلا کہتے ہیں کہ ایسا شخص ہرگز ہرگز ہم میں نہیں بلکہ ؟؟ کسی فرقہ میں نہیں اس طرح اہلحدیث قبور کی زیارت کو بھی منع نہیں کرتے بلکہ زیارت قبور ہمارے نزدیک سنت اور ثواب کا کام ہے ہاں افعال شرکیہ وغیرہ کے قطعا ممنوع ہیں اور یہ نہ صرف اہلحدیث کے نزدیک بلکہ حنفی مذہب میں بھی، واللہ اعلم

کتبہ ابو عبداللہ محمد بن ابراہیم واہلحدیث، مدرس مدرسہ محمدیہ اجمیری دروازہ دہلی۔

الجواب صحیح، عبدالجبار میرٹھی مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب دہلی

جواب ہذا صحیح درست ہے واللہ اعلم حرزہ محمد عبدالحفیظ برادرزادہ جناب میاں صاحب مرحوم سید محمد نذیر حسین صاحبؒ محدث دہلوی

الجواب صحیح : عبدالرحمن عفی عنہ مدرس، مدرسہ حاجی علی جان مرحوم دہلی

جواب مذکورہ صحیح ہے اہلحدیث کا مذہب ہے کہ کلمہ پورا لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں ہے زیارت قبور مسنون ہے ہاں اس پر سوم شرکیہ ادا کرنا یشک حرام ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والا شرعا کافر مرتا ہے۔ واللہ اعلم

(محمد یونس قریشی مدرس مدرسہ حضرت میاں صاحب مرحو پھاٹک جبش خاں دہلی)

الجواب صحیح : یشک دونوں کلموں لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ پر ایمان لانا فرض عین ہے واللہ اعلم بالصواب ؟؟ السید ابوالحسن واہلحدیث، عفی نبیرہ میاں صاحب مرحوم سید نذیر حسین صاحب

(الحمد لولیہ والصلوۃ والسلام علی نبیہ)

واضح ہو کہ اسلام دائرہے نا ہے۔ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ کا جو شخص اس کلام کے ایک جزو کو ترک وانکار کرے گا، وہ اسلام سے خارج ہوگا۔ جب کہ کتب احادیث وتفاسیر میں لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ وارد ہے پھر یہ کہنا کہ اسلام لاالہ الااللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ ملانا جائز نہیں یا شرک ہے۔ ایک قول جدید ہے جو سلف سے خلف تک کسی کا قول اہل حق میں سے نہیں ہے لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ کی شہادت پانچوں وقت اذانوں میں دو دو اور چار چار مرتبہ حدیثوں سے ثابت ہے۔ لاالہ الااللہ کی تعلیم محمد رسول اللہ سے ہوئی ہے اس کو ناجائز شرک کہنا اسی قبیل سے ہوگا۔ جوکہ اللہ تعالیٰ نے اہل کفر کے کفریات بیان کرتے ہوئے فرمایا :

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَن يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ سورة النساء

مطلب یہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں سے منکر ہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان جدائی و تفریق چاہتے ہیں غرضکہ مسلمان ایسا نہیں کہہ سکتا۔ بطور ذکر دیا ؟ ؟ کے اگر لا الہ الا اللہ کا ورد ہو تو ار دیگر ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہوا۔ افضل الذکر لا الہ الا اللہ اور صوفیہ جہر میں صرف لا الہ الا اللہ کی تعلیم دیتے ہیں۔جماعت محمدیہ اہلحدیث کا یہی اعتقاد و عمل ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے قائم رکھنے اور بجا آوری میں اسلام و ایمان ہے۔ مسلمانوں میں جس قدر تفرقہ ہوا اسی کی کمی بیشی سے ہوا۔ آنحضرت ﷺ کی توہین کرنا اسلام نہیں ہے نہ مسلمان کا یہ فعل ہوسکتا ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمادیا:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۱۰۷ سورة الأنبياء

یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمۃ عامہ بنا کر بھیجا ہے۔ یہ مختصر، آپ کی عزت و فضیلت کے لیے کافی دوا سے جب کہ آپ ﷺ کی توہین صرف نہیں آپ کی قوم قریشی کی توہین بھی ازروئے احادیث جائز نہیں اور زیارت قبور ار مسنون و شروع ہے البتہ عبادت قبور حرام و ممنوع ہے جب کہ چڑہاوے چڑہانا، ان کے سامنے ہاتھ باند کمر کھڑے ہونا ان سے مرادیں اور دعائیں مانگنا وغیرہ الراقم عبیدالرحمن کفاہ المنان مولوی عبیدالرحمن صاحب کی تحریر سے میرا اتفاق ہے۔ عبداللہ مدرس مدرسہ دارالعلا سے دہلی۔ (المشتہر محمد عبدالحکیم بن مولانا تلطف حسین صاحب مرحوم دہلی مطبوط

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد09ص 23-28

محدث فتویٰ